



61<sup>st</sup> Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

Item Code:

961

Participant Code:

113

مختلف جانور

اس سائنس کے اندر میں  
ایک جانور حسین جانور  
تو آدم کی بیٹا ہے  
تو دنیا کی بیٹا ہے

کتنا افضل تیرا خلق  
تو خدا کے نعمت ہے  
کتنا اعلیٰ تیرا فکر  
تو خدا کے قدرت ہے

تیرا نام عیسیٰ اکی  
اوپر میں حضور ہے  
تیرا جان خدا کی  
منزل میں مشہور ہے

(Note: Graded Items may be published in **Schoolwki**. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Page No :

۱



Item Code:

961

Participant Code:

113

کتنا نایاب تیرا طاقت  
تو خدا کے رحمت ہے  
کتنا خوفناک تیرا صفت  
تو خدا کے عنایت ہے

تیرا زلمہ اچھی کیلئے  
تیرا کوشش سچی کیلئے  
کتنا پیارا تیرا تبسم  
کتنا پیارا تیرا توقع

تیرا حاتم کتنا بیٹا  
تیرا ضروری کتنا وسیع  
سب سے چھوٹا تیرا حالت  
سب سے مختصر تیرا راحت

انسان ہے تیرا نام  
اتحاد ہے تیرا فتح  
افسوس کرتے تیرا بیٹا  
افسردہ ہے تیرا جھوٹی سے

(Note: Graded Items may be published in **Schoolwki**. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)



Item Code:

961

Participant Code:

113

تیرا روشنی اسی دنیا کی  
سب مکانات میں پھرتے ہیں  
تیرا دل کی ادبلا بھی  
ملا رنگتوں کو پسند ہے

تیرا جان بھارت کے لیے  
تو خدا کے قسمت ہے  
تیرا شہوت خدمت کے لیے  
تو خدا کے رفاقت ہے

طرہ-طرہ کی روایتوں ہے  
تو خدا کے معجزات ہے  
الگ-الگ مذہبوں ہے  
تو خدا کے حقیقت ہے

مذہب دوستی تیرا کامیاب  
مقدس روح تیرا معجزات  
تو خدا کے روحانی ہے  
تو خدا کے گواہ ہے

(Note: Graded Items may be published in **Schoolwiki**. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)



Item Code:

961

Participant Code:

113

کل- کل کی کہتی ہندیوں  
تیرے لیے بہتے ہیں  
چل- چل بولا دلکش چڑھیوں  
تیرے لیے اڑتے ہیں

گتتا سندر تیرا نور  
تو اس عالم کی عزت ہے  
گتتا خوب تیرا جمیل  
تو اس جہاں کی جنت ہے

ابھی کیا تپو کو ہوا ؟  
تو زیادہ تبدیل ہوا  
تیرا حقیقت کہاں گیا ؟  
تیرا انعام کیسے گیا ؟

آج تپو سے نہ سکون  
آج تپو سے نہ فائدہ  
اب تیرا سچو الٹ نہیں  
جہ تو بہت بد میں ہوا



61<sup>st</sup> Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

Item Code:

961

Participant Code:

113

گفتنا غم خدا کے دل  
گفتنا شرف تیرا حالت  
تو آج دہشت ہے  
جہان نور کو ماحولیات کو

شو اب خوشی اور تسکین  
سبب کو تباہ کرتے ہے  
تو ہمیشہ جدیدیت سے  
ماحول کو بدترین حالت

خدا کے خلد اس فردوس کو  
تو آج برا بنا بنا تے ہے  
تیرا حکمت کہاں جاتے  
سب کو زحمت کہیے ہوتے

خدا کی میں کہیلی چھلی بھی  
تیرا نام راز سے دیکھتے  
وسیع جنگل کے جہان نور کو  
تیرا نام جدیدیت ہے

(Note: Graded Items may be published in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Page No :

5



Item Code:

961

Participant Code:

113

تو آج نشتر کی محادی  
تو سب شرب کی پیاری  
تیرا اختیار تو بھی بھولا  
کھٹنا پیانگ تھا تیرا رجم دل

بڑے بڑے محسار توں سے  
پیر پورے کو تباہ کرنے  
موریتوں کی عزت بھی  
سڑکی پیر نقمان ہوتے

تو آج خاتلا ہے  
تو آج احمق ہے  
تیرا بیان کو مفہوم نہیں  
تیرا چہرہ کو اخلاص نہیں

بہ انسان تو کیسے جیسے  
مال کی پیار ~~ہو~~ اگر تیرے دیا  
تو بھر بھی یوں ہوا اگلا پیار  
تیرا زعفران بٹا مرادوں



Item Code:

961

Participant Code:

113

آؤ آؤ پرانا جیسے  
تیرا رات عالم دیا ہے  
ماغ بولو ماحول کو  
بچاؤ سب لوگوں کو

جب خدا تیرا مہربان دیکھتا  
تب وقت خدا میں خوش آیا  
تیرا مسکرا کر جیسے تاروں  
تیرا دماغ جیسے قہر

اسے سنسار کے اندر میں  
ایک جانور حسین جانور  
تو آدم کی بیٹا ہے  
تو دنیا کی بیٹیا ہے

